مہنگائی کے خاتمہ اوراشیائے صرف کی قیمتوں میں کمی کیلئے فوری اقدامات کئے جائیں۔رابطہ کمیٹی

صدر جنرل پرویز مشرف اوروزیراعظم شوکت عزیز سے مطالبہ

کراچی۔۔۔13،نومبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے صدر جنرل پرویز مشرف اوروزیراعظم شوکت عزیز سے مطالبہ کیا ہے کہ مہنگائی کے خاتمہ اوراشیائے صرف کی قیمتوں میں کمی کیلئے فوری اقدامات کئے جائیں۔اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی اورروزمرہ استعمال کی اشیائے صرف کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ عوام خصوصاً غریب ومتوسط طبقہ اورنچلے طبقے کے لئے انتہائی مشکلات اور پریشانیوں کا باعث بنا ہوا ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ اشیائے صرف کی قیمتوں میں اضافہ، بڑھتی ہوئی مہنگائی پر قابو پانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں تاکہ غریب اور نچلے طبقہ کو ریلیف مل سکے۔

متحدہ قومی موومنٹ خواتین کے جائز حقوق کا حصول چاہتی ہے

حق پرست رکن سندھ اسمبلی فریدہ بلوچ کا ماری پور گریس اور مشرف کالونی میں خواتین کے اجتماعات سے خطاب

کراچی۔۔۔13،نومبر 2007ء

حق پرست رکن سندھ اسمبلی محترمہ فریدہ بلوچ نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ خواتین کے جائز حقوق کا حصول چاہتی ہے اوریہی وجہ ہے کہ ملک میں خواتین کے خلاف کالے قوانین کے خاتمے کیلئے ایم کیوایم نے منتخب ایوانوں میں اپنا ہرممکن کردار ادا کیا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ماری پور گریس اور بدھنی گوٹھ میں واقع مشرف کالونی میں خواتین کے اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا جن میں سندھی بلوچ اور دیگر قومیتوں سے تعلق رکھنے خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔فریدہ بلوچ نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین ہر شعبہ میں خواتین کی جائز نمائندگی کیلئے جدوجہد کررہے ہیں اورایم کیوایم نے حقوقِ نسواں بل سمیت کاروکاری بل اسمبلی سے منظور کرایا جس کا ملک کی خواتین کی جانب سے زبردست خیرمقدم کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ حقوق نسواں اور کاروکاری کے خلاف بل کی منظوری کا سہرا قائد تحریک جناب الطاف حسین کے سر جاتا ہے جنہوں نے حق پرست منتخب نمائندوں کی اس سلسلے میں بھرپور رہنمائی کی اور کالے قوانین کے خلاف ہر سطح پر آواز اٹھانے درس دیا۔محترمہ فریدہ بلوچ نے کہا کہ ایم کیوایم معاشرے میں انصاف کے نظام کے قیام کی جدوجہد کررہی ہے اورخواتین کے ساتھ روا رکھی جانے والے ہرظلم کے خلاف اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔

پختون،پنجابی،سرائیکی اوردیگر قومیتوں کے کارکنان عام انتخابات کی تیاریاں شروع کردیں

ایم کیوایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج سردار احمد اوراراکین کا کوثر نیازی کالونی اورقصبہ کالونی میں اجتماعات سے خطاب

کراچی۔۔۔13،نومبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے زیراہتمام کوثر نیازی کالونی یوسی 4 نارتھ ناظم آباد اور یوسی 8 قصبہ سائیٹ ٹاؤن میں کارکنان کے اجتماعات منعقد ہوئے جن میں پختون، پنجابی، سرائیکی اور دیگر قومیتوں سے تعلق رکھنے والے ذمہ داران وکارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔اجتماعات سے آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج سردار احمد، اراکین شاہد اقبال، الیاس بابر، محمد اقبال مختار جوی اور منظور اچکزئی نے خطاب کیا اور کارکنان وذمہ داران کو آئندہ عام انتخابات کی تیاریاں شروع کرنے اور محلے، گھر گھر رابطے شروع کرنے کی ہدایت کی۔اس موقع پر اپنے خطاب میں مقررین نے کہا کہ آئندہ عام انتخابات ایسے موقع پر آرہے ہیں جب ملک میں انتہاء پسندی اورشدت پسندی کے خلاف جنگ جاری ہے اورایم کیوایم کے پختون، پنجابی، سرائیکی اوردیگر قومیتوں اور برادریوں سے تعلق رکھنے والے کارکنان کی یہ بنیادی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ موجودہ حالات پر کڑی نظر رکھیں اور کسی بھی سازشی ہتھکنڈے کا ہرگز شکار نہ ہوں اور شرانگیز کارروائیاں کرکے امن وامان کی فضا خراب کرنے اور اپنے مفادات کی تکمیل کرنے والے عناصر کی سازشوں کو اپنے اتحاد سے ناکام بنادیں۔انہوں نے کہا کہ حق پرست قیادت شہر میں بلاتفریق تعمیروترقی کے کام کرارہی ہے اور یہ بات پہلی مرتبہ عام لوگوں کی زبانوں پر ہے کہ حق پرست قیادت کے ترقیاتی اورتعمیراتی کاموں سے ہر قومیت، برادری اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد کو براہِ راست فائدہ پہنچ رہا ہے۔انہوں نے کارکنان وذمہ داران پرزور دیا کہ وہ تحریکی مشن ومقصد اورنظریئے کے فروغ کیلئے گھر گھر جاکر رابطہ مہم جاری شروع کریں اور عوامی شکایات کے فوری ازالے کیلئے اپنا ہرممکن کردار ادا کریں۔

حق پرست نمائندوں کے فنڈز سے ٹنڈو آدم میں کئی ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے
منصوبوں میں تعلقہ اسپتال میں پیڈز وارڈ، میڈیکل ڈسپنسری کا قیام اور شہر میں فراہمی ونکاسی آب کا منصوبہ شامل ہے
حق پرست قیادت عوام کی بلاامتیاز خدمت اور تعمیر وترقی کیلئے اپنی صلاحیتوں کو استعمال کر رہی ہے۔ اقبال محمد علی

ٹنڈو آدم۔۔۔13 نومبر 2007ء

حق پرست نمائندوں کے فنڈز سے ٹنڈو آدم میں کئی ترقیاتی منصوبوں پر کام کیا جارہا ہے۔ ان ترقیاتی منصوبوں میں ٹنڈو آدم تعلقہ اسپتال میں پیڈز وارڈ کی تکمیل، ٹنڈو آدم کے علاقے جوہر آباد میں میڈیکل ڈسپنسری کا قیام اور شہر میں فراہمی ونکاسی آب کا منصوبہ شامل ہے۔ میڈیکل ڈسپنسری حق پرست رکن قومی اسمبلی کشور سلطانہ کے ترقیاتی فنڈ سے قائم کی جارہی ہے جبکہ فراہمی ونکاسی آب کی اسکیم پر 54 کروڑ روپے کی لاگت آئے گی۔ اس سلسلے میں ایک تقریب منعقد کی گئی جس سے وفاقی وزیر ہاؤسنگ وتعمیرات اقبال محمد علی نے خطاب کیا ۔ تقریب میں معززین شہر کے علاوہ حق پرست رکن قومی اسمبلی دیوداس، تعلقہ ناظم شاہد شیخ سیاسی وسماجی تنظیموں کے عہدیداروں وکارکنوں، یوسی ناظمین، کونسلروں اور عوام نے شرکت کی ۔ اقبال محمد علی نے کہا کہ حق پرست قیادت عوام کی بلاامتیاز خدمت اور تعمیر وترقی کیلئے اپنی صلاحیتوں کو استعمال کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حق پرست وزیر ہوں، مشیر ہوں یا ارکان قومی وصوبائی اسمبلی ہوں ان سب کا بنیادی مقصد عوام کی خدمت ہے اور وہ قائد تحریک الطاف حسین کی تعلیمات کے مطابق اپنی ذات کے مفادات کے بجائے عوام کے اجتماعی مفادات کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں۔

آزاد کشمیر حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے متاثرین زلزلہ اور منگلا ڈیم کے متاثرین سراپا احتجاج بنے ہوئے ہیں، طاہر کھوکھر

اسلام آباد۔۔۔13، نومبر 2007ء

آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں متحدہ قومی موومنٹ کے پارلیمانی لیڈر طاہر کھوکھر نے کہا ہے کہ حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے متاثرین منگلا ڈیم اور متاثرین زلزلہ سراپا احتجاج بنے ہوئے ہیں، آزاد کشمیر قانون اسمبلی اسمبلی کی قائمہ کمیٹیوں کی کارکردگی صفر ہے اور پارلیمانی نظام کو فعال بنانے کیلئے قائمہ کمیٹیوں کے چیئرمین اپوزیشن سے ہونے چاہئیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ طاہر کھوکھر نے کہا کہ آزاد کشمیر حکومت کی ڈیڑھ سالہ کارکردگی مایوس کن ہے، اسمبلی کو اہمیت نہیں دی جارہی ہے، اہم قومی امور پر عوامی نمائندوں کو اعتماد میں نہیں لیا جارہا ہے، منگلا ڈیم متاثرین کے مسائل ابھی تک حل نہیں کئے گئے، ڈیم کی توسیع مکمل ہونے والی ہے جبکہ ابھی تک متاثرین کی زمینوں کے ریٹ نہیں لگائے گئے اور ان ہی غلط پالیسیوں کے متاثرین منگلا ڈیم اور متاثرین زلزلہ سراپا احتجاج بنے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے جو بھی اعلانات کئے ان پر عمل نہیں کیا گیا حکومت اسمبلی کو اہمیت نہیں دے رہی ہے اور نہ ہی کسی اہم قومی ایشو پر عوامی نمائندوں کو اعتماد میں لیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائمہ کمیٹیوں کے اجلاس نہیں ہورہے ہیں، تین کمیٹیوں کا ممبر میں ہوں ابھی تک قائمہ کمیٹیوں سے استفادہ نہیں کرسکا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پارلیمانی نظام کو فعال بنانے کیلئے قائمہ کمیٹیوں کے چیئرمین اپوزیشن سے لئے جائیں پاکستان میں قائمہ کمیٹیوں کے چیئرمین ممبران اسمبلی ہوتے ہیں جس میں اپوزیشن کے ارکان بھی شامل ہوتے ہیں جبکہ آزاد کشمیر میں وزیر پارلیمانی کمیٹیوں کے چیئرمین ہیں جب وزیر کمیٹی کا چیئرمین ہوگا تو متعلقہ محکمہ کے بارے میں کمیٹی کو جواب کون دے گا لہٰذا اس لئے ضروری ہے کہ قائمہ کمیٹیوں کے چیئرمین اپوزیشن سے لئے جائیں۔ طاہر کھوکھر نے کہا کہ منگلا ڈیم اور متاثرین زلزلہ کے مسائل ابھی تک حل نہیں ہوسکے حکومت نے وعدہ کیا تھا کہ اسمبلی کے اجلاس میں منگلا ڈیم کے امور پر بحث کی جائے گی لیکن حکومت متاثرین منگلا ڈیم کے مسائل حل کرنے میں سنجیدہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی غلط حکمت عملی کی وجہ سے متاثرین منگلا ڈیم سراپا احتجاج بنے ہوئے ہیں ایک طرف ڈیم کی توسیع آخری مرحلہ میں ہے جبکہ دوسری جانب متاثرین کی زمینوں کے ابھی تک ریٹ مقرر نہیں کئے جاسکے۔ انہوں نے بتایا کہ اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں منگلا ڈیم کے ایشو پر بحث کی جائے گی۔

☆☆☆☆☆